



## سوال

(77) یہ شک پڑ جائے کہ آیا اس نے نماز پڑھی ہے یا نہیں، تو کیا کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نمازی کو اس بات میں شک پڑ جائے کہ آیا اس نے نماز ادا کی ہے یا نہیں... تو پھر کیا کرے؟ خواہ یہ شک نماز کے وقت میں ہو یا خارج میں ہو؟ عمر - م - ا - الریاض

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب فرض نمازوں میں سے کسی نماز میں بھی ایک مسلمان کو شک پڑ جائے کہ آیا وہ اسے ادا کر چکا ہے یا نہیں؟... تو اس پر واجب ہے کہ جلد از جلد اس کی ادائیگی کرے کیونکہ حقیقتاً واجب چیز ابھی اس کے ذمہ ہے لہذا اس کے دل جلدی کرے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(( مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ نَسِيَهَا، فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَكَفَّارَةً لَهَا إِلَّا ذَكَرَهَا ))

”جو شخص نماز کے وقت سویا ہو تو اسے بھول گیا تو اسے چاہیے کہ جب اسے آجائے، نماز ادا کرے۔ یہی اس کا کفارہ ہے۔“

مسلم پر واجب ہے کہ وہ نماز کا خاصا اہتمام کرے اور اس کا بھی کہ وہ باجماعت نماز کی ادائیگی پر حریص ہونا چاہیے اور اسے کسی کام میں مشغول نہ ہونا چاہیے جو اسے نماز ہی کو بھلا دے کیونکہ نماز ہی اسلام کا ستون اور شہادتیں کے بعد اہم فریضہ ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ

”تمام نمازوں کی اور بالخصوص درمیانی نماز کی محافظت کرو اور اللہ کے حضور فرمانبردار بن کر کھڑے ہو۔“ (البقرہ: ۲۳۸)

نیز فرمایا:

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ

”نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو“ (البقرہ: ۴۳)



اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(( رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ، وَوُزْنُهُ سَنَامُهُ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - ))

”امور دین کا اصل اسلام (شہادتین) ہے اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کی کوبان کی چوٹی جہاد فی سبیل اللہ ہے۔“ (البقرہ: ۲۳۸)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(( بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ، وَحَجِّ الْبَيْتِ - ))

”اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے۔ یہ شہادت کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا“

اور نماز کی عظمت شان اور اس کی محافظت کے واجب ہونے پر بہت سی آیات و احادیث موجود ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 87

محدث فتویٰ